السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ فوت ہوگئی ہیں اوران کے میرے پاس مبلغ چودہ ہزارریال ہیں جومیں نے ان سے بطورقرض لیئے تھے ، رہنمائی فرمائیں کہ میں اس رقم کووارثوں میں کس طرح تقسیم کروں جبکہ وارثوں میں تین لڑکے اورایک لڑکی ہے اوروالدصاحب بھی زندہ ہیں، کیامیں وارثوں کے علم اوران کے رضامندی کے بغیراس مال میں سے والدہ کی طرف سے صدقہ بھی کرسکتاہوں یانہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پریہ واجب ہے کہ رقم وارثوں کودے دیں، آپ خودبھی وارثوں میں شامل ہیں، ترکہ کی تقسیم اس طرح ہوگی کہ آپ کے والدکواس مال کاچوتھا حصہ یعنی تین ہزارپانچ سوریال ملیں گے اورباقی رقم تین لڑکوں اورایک لڑکی میں اس طرح تقسیم ہوگی کہ لڑکی کومبلغ پندرہ سوریال اورلڑکے کومبلغ تین ہزارریال ملیں گے ۔ آپ وارثوں کی رضامندی کے بغیرصدقہ نہیں کرسکتے ہاں البتہ اگرآپ کی والدہ نے وصیت کی ہواوراس وصیت کے دوعادل گواہ موجودہیں اوروصیت کل ترکہ کی ایک تہائی کے برابریااس سے کم ہوتوپھروصیت پرعمل کے پیش نظرآپ صدقہ کرسکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص66

محدث فتویٰ